-108-

محتسب

"ماحصل تحقیقات"

شکایت نمبر :- 151/2018 تاریخ رجوعہ:- 19-02-2018 تاریخ فیصلہ:- 00-07-2018

شکایت کنندہ:-
مسماۃ آسیہ انور زوجہ چوہدری اطہر علی ،
وارڈ نمبر 12، محلّہ مدینہ مارکیٹ ،
ضلع مظفرآباد آزادکشمیر-

ایجنسی :-
محکمہ تعلیم سکولز(نسواں) ،
آزادحکومت ریاست جموں وکشمیر-

تحقیقاتی آفیسر کا نام وعہدہ:- انوارالحق انوار ڈائریکٹر (اول)

عنوان:- دادرسی بابت بحالی ملازمت و ادائیگی تنخواہ-

-1 شکایت کے واقعات اس طرح ہیں کہ شاکیہ کی ابتدائی تقرری سال 2010 میں Early Childhood Education پراجیکٹ کے تحت بطور پرائمری معلّمہ عمل میں آئی-بعد از اختتام پراجیکٹ حکومت نے فیصلہ کیا کہ ECE پراجیکٹ کی معلمات کو مطلوبہ تعلیمی قابلیت کی حامل ہونے کی صورت میں ترجیحی بنیادوں پر ایجنسی میں Adjust کیا جائے - شاکیہ کی اپیل پر ایجنسی نے سال 2013 میں شاکیہ کی گرلز پرائمری سکول نزول ساتھرا Adjustment عمل میں لائی - تاہم پرائمری سکول نزول ساتھرا میں متعلقہ آسامی پر پہلے ہی عدالت العالیہ کے حکم امتناعی کے باعث بروئے حکم محررہ 28-06-2013 شاکیہ کو گرلز ہائی سکول سیٹھی باغ مظفرآباد سے منسلک کرتے ہوئے Proper Adjustment تک قاریہ کی آسامی کے خلاف تعینات کیا گیا - سال 2013 شاکیہ ٹیسٹ/انٹرویو میں شامل ہو کر شمارہ نمبر05 پر درج ہوئی - تاہم ازاں بعد سال 2014 میں شاکیہ کو گرلز پرائمری سکول طارق آباد میں مستقل خلو آسامی کے خلاف Adjust کیا گیا - گرلز پرائمری سکول طارق آباد میں تعیناتی کے دوران مصباح مختار نامی امیدوارہ نے شاکیہ کی تاریخ پیدائش اور تعلیمی اسناد کے متعلق جھوٹا مقدمہ عدالت العالیہ میں دائر کیا تاہم یہ مقدمہ خارج ہوگیا اور محکمانہ انکوائری میں بھی شاکیہ سرخرو ہوئی جس کے بعد شاکیہ کو اگست 2013 تا مارچ 2016 تک تنخواہ کی ادائیگی ہوئی- گرلز پرائمری سکول طارق آباد کو تعلیمی پیکیج کے تحت مڈل کا درجہ دیا گیا جس کے بعد شاکیہ کی اپریل تا اکتوبر 2016 کی تنخواہ برآمد نہ ہوئی - ازاں بعد شاکیہ کو بتاریخ 04-11-2016 صدر معلّمہ نے سکول سے فارغ کرتے ہوئے بتایا کہ ایجنسی نے شاکیہ کے بجائے کسی دوسری معلّمہ کی تقرری کر دی ہے - شاکیہ کو ملازمت سے فراغت سے قبل کوئی نوٹس/حکم جاری نہیں ہوا - شاکیہ نے اپریل 2016 تا 03-11-2016 تک کی بقایا تنخواہ کی ادائیگی اور بحالی ملازمت کی استدعا کی ہے -

-2 شکایت پر ایجنسی (ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں ضلع مظفرآباد) نے اپنے عذرات میں واضح کیا کہ شاکیہ کی ابتدائی تقرری Unicef Project میں بطور ECE معلّمہ عمل میں آئی - اس عارضی پراجیکٹ کی بنیاد پر مستقل تقرری Claim نہ کی جا سکتی ہے- شاکیہ کی ایجنسی میں ابتدائی تقرری مورخہ 11-04-2013 کو ناظم تعلیم سکولز نسواں کی جانب سے عمل میں آئی جو پرائمری معلمات کی تقرری کا اختیار نہیں رکھتیں - ازاں بعد ایجنسی کے ڈویژنل دفتر سے مورخہ 28-06-2013 کو قاریہ کی آسامی کے خلاف شاکیہ کو گرلز ہائی سکول سیٹھی باغ میں Adjust کیا گیا اور بروئے تصحیح نامہ محررہ 12-07-2013 اس تقرری کو Contract تقرری قرار دیا گیا- ازاں بعد ناظم اعلیٰ تعلیم سکولز نسواں نے بروئے حکم محررہ 03-01-2014

(جاری برصفحہ -02)

-107-

محتسب

شاکیہ کی گرلز پرائمری سکول طارق آباد میں Adjustment عمل میں لائی - شاکیہ کے حکم تقرری /Adjustment کی چھان بین کے لیئے سیکرٹری تعلیم سکولز نے ناظم تعلیم سکولز نسواں کو انکوائری آفیسر مقرر کیا- انکوائری آفیسر نے رپورٹ انکوائری محررہ 03-03-2015 مرتب کر کے سیکرٹریٹ تعلیم کو ارسال کی-مطابق انکوائری رپورٹ شاکیہ کے ابتدائی حکم تقرری محررہ 28-06-2013 میں ترمیم کرتے ہوئے بروئے حکم محررہ 12-07-2013 شاکیہ کو Contract معلمہ قرار دیا گیا- شاکیہ حسب سفارش سلیکشن کمیٹی تقرر شدہ نہ ہے - ازاں بعد ایڈیشنل ناظم اعلیٰ تعلیم سکولز نسواں نے بھی رپورٹ محررہ 04-03-2015 مرتب کر کے سیکرٹریٹ تعلیم سکولز کو ارسال کی - ہر دو انکوائری رپورٹ ہاء میں شاکیہ کی تقرری Contract قرار پائی- سال 2013 میں شاکیہ ٹیسٹ/انٹرویو میں شرکت کر کے میرٹ شمارہ نمبر 05 پر درج ہوئی لیکن دو مشتہر آسامیوں پر تقرری کے بعد مزید آسامیوں کی دستیابی پر کل چار تقرریاں عمل میں آئیں اور شاکیہ دستیاب آسامیوں کے خلاف میرٹ Qualify کرنے میں ناکام رہی - شاکیہ کا اپریل 2016 تا اکتوبر 2016 کی تنخواہ کا مطالبہ درست نہ ہے - ازاں بعد ادارہ ہذا کے استفسار پر ایجنسی نے اپنی مزید رپورٹ میں واضح کیا کہ ECE معلمات کی جانب سے عدالت العالیہ اور عدالت عظمیٰ میں شاکیہ بطور پٹیشنر/Appellant شامل نہ تھی تاہم فیصلہ جملہ ECE معلمات پر لاگو ہوتا ہے جس کے تحت شاکیہ کا کوئی استحقاق نہ ہے - ناظم تعلیم سکولز نسواں مظفرآباد ڈویژن کی انکوائری رپورٹ مورخہ 03-03-2015 کو اورایڈیشنل ناظم اعلیٰ تعلیم سکولز نسواں کی رپورٹ مورخہ 04-03-2015 کوسیکرٹریٹ تعلیم کو ارسال ہوئی جن پر اجراء شدہ احکام تاحال ایجنسی کو موصول نہیں ہوئے - میرٹ سال 2015 کے شمارہ نمبر 04 کی بنیاد پر تقرر ہونے والی معلمہ مسئولہ عاصمہ اقبال کے حکم تقرری محررہ 03-03-2016 میں واضح طور پر تحریر کیا گیا تھا کہ "پہلے سے تعینات Contract معلمہ خود بخود فارغ تصور ہوگی" -حکم کی تعمیل میں متعلقہ DDO شاکیہ کو فارغ کرنے کا پابند تھا- مورخہ 03-03-2016 کے بعد ایجنسی کے ذمہ شاکیہ کی کوئی تنخواہ بقایا نہ ہے تاہم اگر شاکیہ حاضر ڈیوٹی رہی تو اس کی تنخواہ کی ادائیگی اسی آفیسر کے ذمہ ہے جس کے زیرسایہ شاکیہ حاضر رہی - بناء بریں شکایت بے بنیاد، خلاف قواعد اور بلا جواز ہونے کی بناء خارج کی جائے -

-3 رپورٹ ایجنسی پر شاکیہ نے اپنے جواب میں واضح کیا کہ میرٹ سال 2013 میں شاکیہ کا نام شمارہ نمبر 05 پر موجود تھا جبکہ سال 2015 میں مشتہر ہونے والی آسامیوں کا علم نہ ہے کیونکہ شاکیہ سال 2014 میں باقاعدہ Adjust ہو چکی تھی - مسئولہ مسماۃ عاصمہ اقبال کی تقرری پر مورخہ 03-03-2016 شاکیہ کو کوئی فراغت نامہ نہیں دیا گیا - شاکیہ کو جب صدر معلمہ نے فارغ کیا تب شاکیہ نے مورخہ 03-11-2016 تک حاضر رہنے کی تصدیق بھی حاصل کی - شاکیہ مستقل آسامی پر تعینات تھی اور تنخواہ بھی مستقل آسامی سے حاصل کرتی رہی - شاکیہ نے ازالہ ناانصافی کے لیئے استدعا کی ہے-

-4 معاملہ شکایت ، رپورٹ ایجنسی ، جواب شاکیہ اور دستیاب ریکارڈ کا بغور جائزہ لیا گیا - شاکیہ سابق ECE معلمہ کی اپیل پر اولاً ایجنسی کی ڈویژنل سربراہ نے حکم محررہ 11-04-2013 جاری کیا جس کا اقتباس بذیل ہے ،

آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر
نظامت تعلیم سکولز نسواں مظفرآباد ڈویژن مظفرآباد

(جاری برصفحہ -03)

- 106 -

مکتسب

حکم :-

محترمہ ناظم اعلیٰ تعلیم سکولز نسواں مظفرآباد ڈویژن نے محترمہ آسیہ انور تعلیمی قابلیت بی اے بی ایڈ سکونتی حدود بلدیہ مظفرآباد ECE معلّمہ کی اپیل کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے بطور پرائمری معلّمہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول نزول ساتھرا بجائے محترمہ عائشہ سلیمان کنٹریکٹ / عارضی معلّمہ تابع شرائط ذیل تعینات کیئے جانے کی منظوری صادر فرمائی ہے۔

1- محترمہ آسیہ انور تاریخ حاضری مدرسہ سے در سکیل بی-7 معہ مروجہ الاؤنسز تنخواہ حاصل کرنے کی حقدار ہوگی۔
2- محترمہ عائشہ سلیمان کنٹریکٹ/ عارضی معلّمہ ملازمت سے فارغ تصور ہوگی۔

(سیدہ آمنہ بہار)
اسسٹنٹ ڈائریکٹر سکولز نسواں
مظفرآباد ڈویژن مظفرآباد

نمبر ڈ ڈ س/م ڈ/نسواں/54-1152/2013 مورخہ 11-04-2013

نقل بالا بخدمت :-
1- ناظم صاحب حسابات مظفرآباد۔
2- ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں مظفرآباد۔
3- محترمہ آسیہ انور برائے اطلاع۔
4- ماسٹر فائل۔

دستخط/-
اسسٹنٹ ڈائریکٹر سکولز نسواں
مظفرآباد ڈویژن مظفرآباد

نمبر ڈی ای او/نسواں/12-209/2013 مورخہ 12-04-2017

نقل بالا بخدمت :-
1- جناب ناظم اعلیٰ حسابات حکومت آزاد جموں وکشمیر مظفرآباد۔
2- اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں حلقہ نمبر 03 مظفرآباد۔
3- متعلقین برائے اطلاع وتعمیل۔
4- ماسٹر فائل

دستخط/-
ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں
مظفرآباد

تاہم مطابق شکایت Contract معلّمہ کی جانب سے پہلے ہی عدالت العالیہ سے حاصل کردہ حکم امتناعی کے باعث شاکیہ کو ایجنسی کی ڈویژنل سربراہ نے بروئے حکم محررہ 28-06-2013 Proper Adjustment تک گرلز ہائی سکول سیٹھی باغ میں قاریہ کی آسامی کے خلاف تعینات کیا اور ازاں بعد بروئے حکم محررہ 12-07-2013 شاکیہ کو Contract پرائمری معلّمہ قرار دیا گیا۔ تاہم سال 2014 میں ایجنسی کی سربراہ منسلکہ محکمہ (ناظم اعلیٰ تعلیم سکولز نسواں) کی جانب سے مستقل خلو آسامی کے خلاف بروئے حکم محررہ 03-01-2014 ایڈجسٹمنٹ عمل میں آئی۔ متعلقہ حکم کا اقتباس بذیل ہے،

آزاد حکومت ریاست جموں کشمیر
نظامت اعلیٰ تعلیمات سکولز نسواں
ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری مظفرآباد

(جاری برصفحہ -04)

-105-

محتسب

حکم :-

جناب ناظم اعلیٰ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن (نسواں) آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر مظفرآباد نے بذیل احکام کے اجراء کی منظوری صادر فرمائی ہے،

محترمہ آسیہ انور پرائمری معلّمہ بخلاف آسامی قاریہ گرلز ہائی سکول سیٹھی باغ مظفرآباد کو اصل آسامی پرائمری معلّمہ گرلز پرائمری سکول طارق آباد بوجہ ریٹائرمنٹ محترمہ شمیم شہناز پرائمری معلّمہ جو پیرانہ سالی عمر پوری کرنے پر مورخہ 08 جنوری 2014 ملازمت سے ریٹائر ہورہی ہے، ایڈجسٹ/تعینات کیا جاتا ہے-

اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری
نسواں مظفرآباد

نمبر ای اینڈ ایس/نسواں/56-53 مورخہ 03 جنوری 2014

نقل بالا بخدمت :-

-1 ناظم اعلیٰ حسابات آزاد جموں وکشمیر مظفرآباد-
-2 ڈویژنل ڈائریکٹر ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن (نسواں) مظفرآباد ڈویژن-
-3 ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سکولز (نسواں) مظفرآباد-
-4 صدر معلّمہ گرلز ہائی سکول سیٹھی باغ مظفرآباد-
-5 ماسٹر فائل-

دستخط/-
اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری
نسواں مظفرآباد

نمبر ڈی او او/نسواں/61-159 مورخہ 03-01-2014

نقل بالا بخدمت :-

-1 جناب ناظم اعلیٰ حسابات آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر مظفرآباد-
-2 صدر معلّمہ گرلز ہائی سکول سیٹھی باغ مظفرآباد-
-3 اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں حلقہ نمبر 03 ہیڈ کوارٹر مظفرآباد-
-4 ماسٹر فائل-

دستخط/-
ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں
ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری مظفرآباد

-5 ایجنسی کا اظہار ہے کہ شاکیہ کے حکم تقرری/Adjustment کے حوالہ سے ایجنسی کی ڈویژنل سربراہ نے انکوائری رپورٹ محررہ 03-03-2015اور ایڈیشنل ناظم اعلیٰ تعلیم سکولز نے رپورٹ محررہ 04-03-2015 مرتب کیں - ہر دو انکوائری رپورٹ ہاء بنیادی طور پر شاکیہ کے خلاف پیش کردہ شکایات پر ایجنسی کے پرنسپل آفیسر کے حکم پر ماتحت آفیسران نے مرتب کیں جن میں شاکیہ کے ابتدائی احکام تقرری محررہ 11-04-2013، محررہ 28-06-2013 کے حوالہ سے شاکیہ کے حق میں بقایا تنخواہ کی ادائیگی اور شاکیہ کو Contract معلّمہ قرار دینے کی سفارش مرتب ہوئی - ایجنسی کا یہ اظہار قطعاً غلط ہے کہ اولین انکوائری رپورٹ کی روشنی میں شاکیہ کو Contract معلّمہ قرار دیا گیا - انکوائری رپورٹ تو مورخہ 03-03-2015 کو مرتب ہوئی بلکہ حکم محررہ 12-07-2013 ایک سال 08 ماہ قبل جاری ہو چکا تھا - ایجنسی کا یہ اظہار بھی غلط ہے کہ مسئولہ عاصمہ اقبال مورخہ 03-03-2016 کو حاضر ہوئی اور شاکیہ از خود فارغ ہوگئی کیونکہ مارچ 2016

(جاری بر صفحہ -05)

-۱۰۱۱

محتسب

آزاد جموں و کشمیر
محتسب

کی پوری تنخواہ شاکیہ نے حاصل کی ہوئی ہے۔ ناظم تعلیم سکولز نسواں کے ابتدائی حکم محررہ 11-04-2013 کو ضلعی آفیسر تعلیم نسواں نے باقاعدہ Endorse کیا جس میں فارغ کی جانے والی Contract معلّمہ (مسماۃ عائشہ سلیمان) کے نام سے فراغت کا ذکر موجود ہے اور باقاعدہ فارغ ہونے والی معلّمہ کو بھی تحت ضابطہ نقل جاری ہوئی جبکہ مسماۃ عاصمہ اقبال کے حکم تقرری محررہ 03-2016 میں نہ تو شاکیہ کا نام درج ہے اور نہ ہی اسے باقاعدہ یا بے قاعدہ کوئی نقل جاری ہونا پائی گئی ہے۔ کوئی بھی سرکاری ہدایت/حکم واضح طور جاری کرنا قانونی تقاضا ہے۔ بدوں اندراج نام معلّمہ اشارے کنائے پر مبنی حکم کی تعمیل قانوناً واجب نہ ہے۔ اس حوالہ سے شاکیہ کو اجراء شدہ فراغت نامہ محررہ 04-11-2016 اور تصدیق حاضری محررہ 10-11-2016 کے بذیل اقتباسات بھی قابل غور ہیں،

از دفتر صدر معلّمہ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول اپر طارق آباد
نمبر 08 مورخہ 10-11-2016

تصدیق حاضری:-

راقمہ نے بحثیت صدر معلّمہ اس ادارہ میں 12-04-2016 کو چارج سنبھالا تو محترمہ آسیہ انور اس ادارہ میں اپنے فرائض منصبی انجام دے رہی تھیں اور 03-11-2016 تک اپنے فرائض انجام دیتی رہی ہیں۔

دستخط و مہر
ہیڈ مسٹریس
گورنمنٹ گرلز مڈل سکول
اپر طارق آباد مظفرآباد آزادکشمیر

از دفتر صدر معلّمہ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول اپر طارق آباد مظفرآباد
نمبر 07 مورخہ 04-11-2016

عنوان:- فراغت نامہ محترمہ آسیہ انور

محترمہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں مظفرآباد کے حکم کے مطابق محترمہ آسیہ انور کنٹریکٹ معلّمہ کی جگہ محترمہ عاصمہ اقبال کی تقرری کر دی گئی ہے۔ لہذا آپ کو 04-11-2016 سے فارغ کیا جاتا ہے۔

دستخط و مہر
ہیڈ مسٹریس
گورنمنٹ گرلز مڈل سکول
اپر طارق آباد مظفرآباد آزادکشمیر

اقتباس تصدیق حاضری سے عیاں ہے کہ صدر معلّمہ نے مورخہ 12-04-2016 کو چارج سنبھالا تو شاکیہ حاضر تھی اور مورخہ 03-11-2016 تک حاضر رہی۔ اس دوران صدر معلّمہ مسماۃ عاصمہ اقبال کی تقرری اور شاکیہ کی فراغت سے لاعلم تھی جبکہ فراغت نامہ محررہ 04-11-2016 سے عیاں ہے کہ ایجنسی کی کسی زبانی/تحریری ہدایت مورخہ 04-11-2016 کو موصول ہونے پر صدر معلّمہ نے شاکیہ کو فارغ کیا۔ ہردو رپورٹ ہاء میں حکم محررہ 03-01-2014 کا ذکر تو موجود ہے لیکن اس کی منسوخی کی کوئی سفارش مرتب نہیں ہوئی۔ قبل ازیں سیکرٹریٹ تعلیم سکولز کی جانب سے بھی شاکیہ کے خلاف مسماۃ مصباح مختار امیدوارہ کے والد خواجہ مختار احمد کی شکایت نسبت

(جاری برصفحہ -06)

-103-

محتسب

محتسب آزاد جموں وکشمیر

تصدیق سندات و تقرری کی چھان بین ہوئی جس کی روشنی میں معاملہ یکسو ہو کر ایجنسی کی سربراہ منسلکہ محکمہ (ناظم اعلیٰ تعلیم سکولز نسواں) اور ایڈیشنل ناظم اعلیٰ حسابات کو بذیل مکتوب جاری ہوئے ،

آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر
سیکرٹریٹ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن

نمبر سیکرٹریٹ/ای اینڈ ایس ای/س ز/72-2014/19471 مورخہ 30 اکتوبر 2014

بخدمت :-

محترمہ ناظم اعلیٰ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن (نسواں)،
مظفرآباد -

عنوان :- انکوائری بخلاف تقرری محترمہ آسیہ انور پرائمری معلّمہ-

السلام علیکم ،

معاملہ عنوان الصدر میں خواجہ مختار احمد (والد) مصباح مختار کی جانب سے موصولہ درخواست ہاء پر انکوائری عمل میں لائی گئی معلّمہ مذکوریہ کے خلاف ریکارڈ میں تاریخ پیدائش میں تفاوت کے حوالہ سے مکمل چھان بین کرتے ہوئے مذکوریہ کی میٹرک کی سند برائے تصدیق متعلقہ بورڈ کو ارسال کی گئی - بورڈ کی تصدیق کے مطابق محترمہ آسیہ انور کی تاریخ پیدائش 1978-07-15 درست طور پر درج شدہ ہے - اب معلّمہ کے خلاف کیس انکوائری یکسو ہو چکا ہے -

بحالات بالا تحریر خدمت ہے کہ معلّمہ کے حقوق ملازمت واگزار کیئے جا کر کیس داخل دفتر کیا جائے -

والسلام
دستخط/-
سیکشن آفیسر
ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن

آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر
سیکرٹریٹ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن

نمبر سیکرٹریٹ/ای اینڈ ایس ای/نسواں/338(8)/2015/7831 مورخہ 23 اپریل 2015

بخدمت :-

جناب ایڈیشنل ناظم اعلیٰ حسابات،
آزاد جموں وکشمیر مظفرآباد ،
مظفرآباد-

عنوان :- ادائیگی تنخواہ محترمہ آسیہ انور پرائمری معلّمہ بخلاف آسامی قاریہ گرلز ہائی سکول سیٹھی باغ مظفرآباد

(جاری برصفحہ -07)

-102-

محتسب

آزاد جموں و کشمیر

السلام علیکم ،

معاملہ عنوان الصدر میں بحوالہ آپ کے مکتوب نمبر حسابات/ پی آر/2015/256/IV مورخہ 27 جنوری 2015 حسب ہدایت تحریر خدمت ہے کہ ڈویژنل ڈائریکٹر ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن (نسواں) مظفرآباد ڈویژن نے محترمہ آسیہ انور ECE معلّمہ کی اپیل کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے مذکوریہ کی تقرری بطور پرائمری معلّمہ بخلاف خالی آسامی قاریہ گرلز ہائی سکول سیٹھی باغ عمل میں لائی - حکومت کی جانب سے ECE معلمات کے مسلسل احتجاج اور مطالبات کی بناء انہیں بتدریج دستیاب خالی آسامیوں کے خلاف ایڈجسٹ/تعینات کیئے جانے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں - جہاں تک محترمہ آسیہ انور کی اسناد کی تصدیق کا تعلق ہے تو دریں بارہ بعد از انکوائری زیر نمبر سیکرٹریٹ/ای اینڈ ایس ای/س ز/72-2014/19471 مورخہ 30 اکتوبر 2014 و زیر نمبر سیکرٹریٹ/ای اینڈ ایس ای/س ز/2014/21348 مورخہ 08-12-2014 مطلع کیا جا چکا ہے نیز مذکوریہ اس وقت گرلز پرائمری سکول طارق آباد میں بطریق احسن تدریسی امور سرانجام دے رہی ہیں اور اس عرصہ کارکردگی کی بناء پر تنخواہ کی ادائیگی قرین انصاف ہوگا -

اندریں حالات بمہربانی محترمہ آسیہ انور پرائمری معلّمہ کی تنخواہ کی ادائیگی کی کارروائی فرمائی جائے-

والسلام

دستخط/-

ڈپٹی سیکرٹری

ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن

متذکرہ بالا ہر دو مراسلہ جات میں شاکیہ کی سندات کے علاوہ اس کی ابتدائی تقرری سے متعلقہ ناظم تعلیم سکولز نسواں کے حکم محررہ 28-06-2013 کو درست قرار دینے کے علاوہ ECE معلمات کی ایڈجسٹمنٹ کی نسبت حکومتی احکام کا بھی ذکر موجود ہے - یہ امر قابل ذکر ہے کہ سال 2014 میں حکومت کی جانب سے ایجنسی کی سربراہ منسلکہ محکمہ (ناظم اعلیٰ تعلیم سکولز نسواں) کو ECE معلمات کی ترجیحی بنیادوں پر Adjustment کے احکامات بھی دیئے گئے - متعلقہ مراسلہ کا اقتباس بذیل ہے ،

آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر مظفرآباد
سیکرٹریٹ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن

نمبر سیکرٹریٹ/ای اینڈ ایس ای/50-2014/6848 مورخہ 09-05-2014

بخدمت :-

جناب ناظم اعلیٰ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن (نسواں) ،
مظفرآباد -

عنوان :- Regarding Early Childhood Education (ECE) Teachers

السلام علیکم ،

معاملہ عنوان الصدر میں حسب ہدایت تحریر خدمت ہے کہ جناب چیف سیکرٹری آزادحکومت ریاست جموں وکشمیر نے ہدایت فرمائی ہے کہ محکمہ کے اندر دستیاب آسامیوں اور مستقبل میں متوقع آسامیوں کے

(جاری برصفحہ 08)

-101-

محتسب

محتسب آزاد جموں و کشمیر

خلاف ECE معلمات جو مطلوبہ تعلیمی قابلیت کی حامل ہوں کو ترجیحی بنیادوں پر ایڈجسٹ کیا جائے -

والسلام،

دستخط/-

(راجہ محمد اسلم خان)

سیکشن آفیسر

ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن

6- شاکیہ نے ایجنسی میں تعیناتی کے دوران سال 2013 میں مشتہر شدہ دو آسامیوں کے خلاف ٹیسٹ/انٹرویو میں شرکت کی اور میرٹ میں شمارہ نمبر 05 پر درج ہوئی - ایجنسی نے مشتہر شدہ آسامیوں پر شمارہ نمبر 01,02 کی تقرری کے بعد شمارہ نمبر 03,04 کو بھی مزید آسامیوں کی دستیابی پر Adjust کیا لیکن شاکیہ کو Adjust نہ کیا گیا اور شاکیہ کے ساتھ صریحاً امتیازی سلوک روا رکھا گیا -ECEمعلمات کے خلاف عدالت العالیہ اور عدالت عظمیٰ سے ہونے والے فیصلہ جات میں شاکیہ پٹیشنر/اپیلانٹ نہ تھی اسلیئے قانوناً ان فیصلہ جات کا اطلاق شاکیہ پر نہیں ہوتا- ایجنسی کے حکم محررہ 2014-01-03 کے خلاف نہ تو کسی متاثرہ فریق کی جانب سے کوئی Appeal دائر ہونا پائی جاتی ہے اور نہ ہی ہر دو انکوائری رپورٹ ہاء میں اس حکم کی منسوخی کی کوئی سفارش مرتب ہوئی اور نہ ہی ایجنسی کے پرنسپل آفیسر/ اتھارٹی مجاز (سیکنڈری تعلیم سکولز) نے اس حکم کو منسوخ کرنے کی کوئی منظوری دی - ایجنسی کی ضلعی آفیسر نسواں (وقت) نے اس حکم کو باقاعدہ Endorse کیا ہوا ہے - ایسی صورت میں ایجنسی کا یہ اظہار بھی قانونی طور پر درست نہ ہے کہ پرائمری ٹیچر کی تقرری کا اختیار صرف ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کو حاصل ہے- آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974 کے آرٹیکل 58 کے تحت مرتبہ Rules of Buisness1985 کے قاعدہ 48 کے تحت ناظم تعلیم سکولز نسواں (ڈویژنل سربراہ مسلکہ محکمہ) اور ناظم اعلیٰ تعلیم سکولز نسواں (سربراہ منسلکہ محکمہ) کو وہ جملہ اختیارات قانوناً حاصل ہیں جو ان کے ماتحت آفیسر ان کو حاصل ہیں اور ایسے کسی بھی حکم کا اجراء قانونی اختیار کے عین مطابق ہونا مسلمہ ہے - متعلقہ قاعدہ 48 کا اقتباس بذیل ہے ،

48. The powers vesting in an authority or Officer in the Schedules may be exercised by the authority or officer superior to those officers or authorities.

ایجنسی نے مسئولہ عاصمہ اقبال کا حکم تقرری جاری کرتے ہوئے محض یہ نوٹ اضافی طور درج کیا کہ " پہلے سے تعینات کنٹریکٹ تقرر پرائمری معلمہ فارغ تصور ہو گی " یہ امر قابل ذکر ہے کہ حکم محررہ 2014-01-03 ناظم اعلیٰ تعلیم سکولز نسواں کا جاری شدہ تھا جس کو تحت قانون ان سے بالا آفیسر ہی منسوخ کرنے کا مجاز تھا- شاکیہ ٹیسٹ/انٹرویو بھی پاس کر چکی تھی اور حکومتی احکام محررہ 2014-05-09 (نسبت ایڈجسٹمنٹ ECE معلمات) کے مطابق مطلوبہ تعلیمی قابلیت کی حامل تھی - تحت قانون حکومت کو غیر جریدہ آسامیوں پر تقرری کے لیئے کوئی بھی طریقہ کار مقرر کرنے کا قانونی اختیار حاصل ہے - AJK سول سرونٹس (تقرری و شرائط ملازمت) رولز 1977 کے قاعدہ 17 کا اقتباس بذیل ہے ،

(جاری برصفحہ-09)

محتسب

آزاد جموں و کشمیر محتسب

17. Initial appointment to all posts in grades 1 and above except those filled under rule 16, shall be made on the basis of examination or test to be held by the appropriate Committee or the Board, as the case may be, after advertisement of the vacancies in newspapers, or in the manner to be determined by the Government.

حکم محررہ 03-01-2014 کی نسبت کوئی منسوخی حکم ازاں مجاز اتھارٹی جاری نہ ہونے کی بناء حتمی حیثیت کا حامل تھا اس حکم کی موجودگی میں شاکیہ کو از خود Contract معلّمہ سمجھنا، ظاہر کرنا اور قرار دینا پسند و ناپسند اور بدنیتی پر مبنی فعل ہے۔ ایجنسی کے اپنے ماتحت آفیسران کی جانب سے شاکیہ کو حاضر رکھنے کی نسبت Remarks بھی قابل اعتراض ہیں کہ "جن آفیسران نے شاکیہ کو حاضر رکھا وہی تنخواہ کی ادائیگی کے ذمہ دار ہیں"۔ ایجنسی اور اس کے جملہ آفیسران ایک نظم و ضبط کے پابند ہیں۔ایجنسی جسے اپنے ماتحت آفیسران کو بھی کنٹرول کرنا ہوتا ہے اور انکی کسی بھی غفلت / لاپرواہی کا نوٹس لیکر مناسب کارروائی کرنا ہوتی ہے اس کے برعکس ایجنسی نے اپنے ماتحت آفیسران کو ان کے دائرہ کار کے اندر کھلی چھٹی دے رکھی ہے اور خود بھی اپنے دائرہ کار کو ذاتی ملکیت بنا رکھا ہے جس میں کسی بھی درجہ کے بالا آفیسر کی تحت قانون کارروائی کو بدوں اختیار تصور کیا ہوا ہے۔

بالا جائزہ سے عیاں ہے کہ ایجنسی نے شاکیہ کے بطور پرائمری معلّمہ حق تقرری کو اپنی ملکیت سمجھتے ہوئے اولاً ناظم تعلیم سکولز نسواں کے احکام اور ثانیاً ناظم اعلیٰ تعلیم سکولز نسواں کے حکم محررہ 03-01-2014 کو اختیارات کے ناجائز استعمال سے سبوتاژ اور بدوں نوٹس شاکیہ کو اشارتاً حکم کے ذریعے ملازمت سے فارغ کر کے واضح طور "بدانتظامی" کا ارتکاب کیا ہے۔

-7 لہذا محتسب ایکٹ 1992 کی دفعہ 11 کے تحت ایجنسی کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ شاکیہ کو تاریخ فراغت Adjust کرتے ہوئے بقایا تنخواہ کی ادائیگی عمل میں لائے اور تعمیلی رپورٹ اندر ایک ماہ ادارہ ہذا کو فراہم کرے۔

(ظفر حسین مرزا)
محتسب
آزاد جموں و کشمیر

مظفرآباد
تحریر ۴/جولائی 2018